برطانیہ میں علم دین
اور
زکوٰۃ کا مسئلہ

اب تک ہم اپنی زکوٰۃ اور خیرات اپنے آبائی ممالک پاکستان ، بھارت اور بنگلہ دیش بھیجتے رہے ہیں،لیکن اب وقت اور حالات کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے صدقات ، اوقاف، زکوٰۃ اور عطیات برطانیہ میں بھی لگائیں،دارالعلوم بنائیں ،نوجوان نسل کو فری دینی تعلیم دیں ،برٹش بورن علماء تیار کریں اور اپنی آنے والی نسلوں کے ایمان بچائیں۔

برطانیہ کے تین سو تیرہ (313) علمائے کرام،مشائخ عظام اور ائمہ حضرات کی اجتماعی رائے

علم دین کی ضرورت

اس دنیا میں دین کو لانے والے انبیائے کرام علیہم السلام ہیں اور ان کے بعد اس دین کو پھیلانے والے علمائے کرام ہیں۔ اسی لئے نبی آخر الزمان علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا: ان العلماء ورثة الأنبياء۔ بے شک علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ (ترمذی: ۲۶۸۲: ابواب العلم: باب ۱۹) اور جس قوم میں علماء پیدا ہونا بند ہو جائیں اس قوم کا مستقبل تاریک ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿اور اہل ایمان کے لئے مناسب نہیں کہ وہ (جہاد کے لئے) سارے کے سارے نکل کھڑے ہوں۔ تو ایسا کیوں نہ ہو کہ ان کے ہر گروہ میں سے کچھ لوگ نکلیں تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور جب وہ اپنی قوم کی طرف لوٹ کر آئیں تو انہیں (اللہ تعالیٰ کے عذاب سے) ڈرائیں تاکہ وہ (نافرمانیوں سے) بچیں﴾ (قرآن: ۹: ۱۲۲)

اس آیت میں اسلامی عقائد و اعمال کا تفصیلی علم حاصل کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے جو کہ فرضِ کفایہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں کو اس کے لئے نکلنے کا حکم نہیں دیا بلکہ ان میں سے ایک جماعت پر یہ فرض عائد کیا ہے تاکہ وہ دین کی تفصیلی سمجھ حاصل کریں اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرائیں۔ اس آیت کے اندازِ بیان سے حصولِ علم دین کی اہمیت کا اندازہ کریں کہ اگر مسلمان جہاد جیسے اہم فرض میں دشمنوں سے برسرِ پیکار ہوں تو ایسے حالات میں بھی حصولِ علم دین کو معطل کرنے کی اجازت نہیں ہے بلکہ جب کچھ لوگ دشمن کے مقابلہ کے لئے نکلیں تو کچھ لوگ حصولِ علم دین کے لئے بھی نکلیں۔

دینی طالب علم کے لئے زکوٰۃ اور صدقات کا مسئلہ

زکوٰۃ فرض ہے اور صدقہ فطر واجب ہے۔ صدقہ فطر کے مصارف (مستحقین) بھی وہی ہیں جو زکوٰۃ کے مصارف ہیں۔ (درمختار)

قرآن مجید میں جن لوگوں کو زکوٰۃ کا مستحق قرار دیا گیا ہے ان کی تعداد آٹھ ہے۔ یعنی ۱۔ فقراء ۲۔ مساکین ۳۔ شعبہ زکوٰۃ کے کارکن ۴۔ جن کی دلجوئی مقصود ہو ۵۔ غلاموں کی آزادی ۶۔ مقروض ۷۔

(وہ جو) اللہ کی راہ میں ہو ۸۔ مسافر۔ (قرآن: ۹:۶۰) ان میں پہلی، ساتویں اور آٹھویں قسم کی روشنی میں دینی طالب علم کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے خواہ وہ طالب علم برطانیہ میں ہو یا کسی اور ملک میں۔ گویا طالب علم کو زکوٰۃ دینا تین مستحقین کو زکوٰۃ دینے کے مترادف ہے۔ ان تینوں قسموں کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔

۱۔ فقیر

فقیر سے مراد وہ شخص ہے جس کے پاس مال تو ہے لیکن زکوٰۃ کے نصاب سے کم ہے لہٰذا وہ شخص زکوٰۃ کا مستحق ہے۔ اب اگر ایک برٹش یا یورپی نوجوان برطانیہ میں عالم کورس پڑھنا چاہتا ہے مگر اس کے پاس اتنی رقم نہیں کہ وہ دارالعلوم کی فیس (تعلیم، رہائش اور خوراک کے اخراجات) ادا کر سکے۔ اگر وہ نوجوان کہے کہ اس کے والدین یا سنگل پیرنٹ کی صورت میں اس کی والدہ یا والد اس کی فیس نہیں دے سکتے یا فیس دینے کے لئے تیار نہیں ہیں کیونکہ برطانیہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں تعلیم، رہائش اور خوراک کے اخراجات بھی غیر معمولی ہیں تو اس صورت حال میں وہ طالب علم بذات خود فقیر ہے اور وہ زکوٰۃ کا مستحق ہے اگرچہ اس کا والد امیر ہو۔ جیسا کہ فقہاء کرام لکھتے ہیں: مالدار مرد کی نابالغ اولاد کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی (کیونکہ اس کے اخراجات اس کے والد کے ذمہ ہیں) لیکن کسی مالدار کا بالغ بیٹا یا بالغ بیٹی اگر فقیر ہے (صاحب نصاب نہیں) تو اسے زکوٰۃ دینا جائز ہے۔ (فتاویٰ عالمگیریہ، فتاویٰ قاضی خان: باب مصارف زکوٰۃ) اور اگر فقیر طالب علم کا مالدار باپ فوت ہو جائے تو بھی انگلینڈ میں اس کے مال سے اس کے فقیر بیٹے کو کچھ نہیں ملتا بلکہ سارا مال اس فقیر بیٹے کی ماں کو ملتا ہے اور اگر اس کی حقیقی ماں فوت ہو جائے اور اس کا باپ ملکی قانون کے مطابق دوسری شادی کر لے تو اس غیر حقیقی ماں کے مرنے کے بعد بھی اس فقیر طالب علم کو اپنے باپ کے مال سے کچھ نہیں ملتا بلکہ سارا مال اس کی غیر حقیقی ماں کی حقیقی اولاد میں تقسیم ہوتا ہے۔

عام طور پر فقیر اس آدمی کو کہا جاتا ہے جس کے پاس اتنا مال نہ ہو جس سے وہ زندگی کی بنیادی ضروریات پوری کر سکے۔ اس تعریف کے حوالے سے ہر ملک میں فقیر کا معیار مختلف ہوگا۔ مثلاً پاکستان میں جس شخص کی ماہانہ آمدنی 400 پونڈ (52000 روپے) ہو، وہ فقیر نہیں بلکہ مالدار ہے کیونکہ وہ مکان کا کرایہ اور بیوی بچوں کے اخراجات کے بعد بھی اتنی بچت کر سکتا ہے کہ وہ سال کے بعد صاحب نصاب ہوگا اور وہ زکوٰۃ دینے والا ہوگا۔ لیکن برطانیہ میں جس شخص کی ماہانہ آمدنی 400 پونڈ ہو وہ فقیر ہے کیونکہ 400 پونڈ تو صرف مکان کا کرایہ ہوگا وہ بیوی

بچوں کے اخراجات کیسے پورے کرے گا۔ لہٰذا اگر برطانیہ فلاحی ریاست نہ ہوتا اور سوشل سیکیورٹی سے اس کی مزید مدد نہ کی جاتی تو وہ شخص زندگی کی بنیادی ضروریات پوری نہ کرسکتا۔ نیز برطانیہ میں جو عورت کام نہیں کرتی اور اس کا شوہر اس سے علیحدہ ہوگیا ہو تو برٹش حکومت اسے جو سوشل سیکیورٹی دیتی ہے اس سے وہ عورت اپنے بچوں کی بنیادی ضروریات تو پوری کرسکتی ہے لیکن اتنی بچت نہیں کرسکتی کہ وہ اپنے بچوں کو اسلامی سکول یا دارالعلوم میں پڑھا سکے، لہٰذا ایسی عورت کے بچوں کو دارالعلوم کی فیس ادا کرنے کے لیے زکوٰۃ کی ضرورت ہے۔

طالب علم فقیر کو زکوٰۃ دینا جاہل فقیر کو زکوٰۃ دینے سے افضل ہے

جاہل فقیر کو زکوٰۃ دینے سے صرف ایک فرد یا ایک فیملی کو فائدہ ہوگا جبکہ طالب علم کو زکوٰۃ دینے سے سیکڑوں اور ہزاروں فقیر لوگوں کو فائدہ ہوگا یعنی طالب علم جب عالم بنے گا تو وہ اپنے خطابات میں لوگوں کو زکوٰۃ کی ترغیب دے گا جس کی وجہ سے سیکڑوں اور ہزاروں فقیر لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ اسی لئے امام احمد رضا قادری علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: طلبہ کہ صاحب نصاب نہ ہوں انہیں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے بلکہ انہیں زکوٰۃ دینا افضل ہے جبکہ وہ طلبہ علمِ دین بطور دین پڑھتے ہوں۔ (فتاویٰ رضویہ: جلد۱۰: ص۲۵۳)

۲۔ مسافر

دارالعلوم میں طلبہ اپنے گھروں سے دور ہوتے ہیں لہٰذا مسافر ہونے کی وجہ سے ان کے قیام وطعام پر زکوٰۃ کا فنڈ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ تاریخ اسلام کے سب سے پہلے بورڈنگ دارالعلوم یعنی صفہ میں مسافر طلبہ قیام پذیر تھے جن کو اصحاب صفہ کہا جاتا ہے۔ وہ دن کے وقت مسجد میں نبی کریم ﷺ سے علم دین حاصل کرتے اور رات کو صفہ میں آرام کرتے تھے۔ مدینہ کے مخیّر لوگ اپنے صدقات اور زکوٰۃ سے ان کے لباس و خوراک کا انتظام کرتے اور نبی کریم ﷺ بھی بیت المال سے ان کی ضروریات پر خرچ فرماتے تھے۔ اُس دور سے لے کر آج تک نبی کریم ﷺ اور اصحاب صفہ کی یہ سنت چلی آرہی ہے کہ ہر بڑی مسجد کے ساتھ دارالعلوم بنائے جاتے جن میں مستقبل کے امام وخطیب اور مفکر تیار کئے جاتے۔ امام بخاری، امام اعظم، امام رازی اور امام غزالی علیہم الرحمۃ سب مساجد کی پیداوار ہیں۔ ہماری ذمہ داری تھی کہ ہم ہر بڑی مسجد کے ساتھ ایک سکول اور ہر مرکزی مسجد کے ساتھ ایک دارالعلوم بناتے جن میں مسلک اہل سنت پڑھایا جاتا مگر غور طلب بات یہ ہے کہ برطانیہ

میں ہم اہل سنت نے اس سنت بلکہ فرض کفایہ کو جاری رکھنے میں انتہائی غفلت کی ہے جس کی وجہ سے ہمارے بچے اور ہماری بچیاں دوسرے مسلک کے سکول اور دارالعلوم میں پڑھنے پر مجبور ہیں اور اسی وجہ سے وہ مسلک اہل سنت کو چھوڑ رہے ہیں حالانکہ مساجد کمیٹیوں کے لئے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ کاش ہم مساجد کے ساتھ دارالعلوم کا سلسلہ جاری رکھتے تو آج ہمیں زکوٰۃ وفطرانہ کا سہارا لینے کی ضرورت پیش نہ آتی مگر:

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

۳۔ فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں)

حضرت مفتی محمد امجد علی قادری رحمۃ اللہ علیہ نے مصارف زکوٰۃ کی ساتویں قسم یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی جن چند صورتوں کا ذکر کیا ہے ان میں سے دو درج ذیل ہیں: کوئی حج کو جانا چاہتا ہو اور اُس کے پاس مال نہیں اُس کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں مگر اس کو حج کے لئے سوال کرنا جائز نہیں یا طالب علم کہ علم دین پڑھتا ہے یا پڑھنا چاہتا ہے اُسے زکوٰۃ دے سکتے ہیں کہ یہ بھی راہ خدا میں دینا ہے بلکہ طالب علم سوال کر کے بھی مال زکوٰۃ لے سکتا ہے جبکہ اُس نے اپنے آپ کو اسی کام کے لئے فارغ کر رکھا ہو اگرچہ وہ کسب پر قادر ہو۔ (بہار شریعت: حصہ پنجم: ص ۴۹) ان دو صورتوں میں افضل طالب علم ہے کیونکہ کسی حاجی کو زکوٰۃ دینے سے انفرادی فائدہ ہوتا ہے اور اگر اس مد کو صرف دینی طلبہ کے لئے استعمال کیا جائے تو اس میں امت مسلمہ کا اجتماعی فائدہ ہے۔ جیسا کہ علامہ زین الدین حنفی لکھتے ہیں: بعض کے نزدیک زکوٰۃ کی اس مد (فی سبیل اللہ) کے مستحق طالب علم ہیں اور صاحبِ فتاویٰ ظہیریہ نے تو اس سے مراد فقط طالب علم ہی لئے ہیں۔ (البحر الرائق شرح کنزالدقائق: باب المصرف) نیز احادیث میں بھی طالب علم کو فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں) شمار کیا گیا ہے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے گھر سے نکلا وہ گھر واپس آنے تک فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں) ہے۔ (ترمذی: ۲۶۴۷: ابواب العلم: باب ۱)

کمائی کر سکنے والے نوجوان طلبہ بھی زکوٰۃ لے سکتے ہیں

جس طرح مجاہدین اگرچہ روزی کما سکتے ہیں لیکن اگر وہ کمانے میں مصروف ہو جائیں تو جہاد پر نہیں جا

سکیں گے جس سے ملک وملت کو نقصان ہوسکتا ہے لہٰذا ان کی ضروریات کے لئے انہیں زکوٰۃ دینا جائز ہے۔ اسی طرح نوجوان طلبہ بھی اگرچہ روزی کما سکتے ہیں لیکن اگر وہ کمانے میں مصروف ہوجائیں تو وہ علم حاصل نہیں کرسکیں گے جس سے آنے والی نسلوں کو اسلام سیکھنے میں نقصان ہوسکتا ہے۔

اس لئے برطانیہ اور یورپ میں جو نوجوان اپنے آپ کو دینی تعلیم کے لئے وقف کرتے ہیں اور ان کے پاس سرمایہ نہیں ہے تو ان کی تعلیم، رہائش اور خوراک کے اخراجات زکوٰۃ سے ادا کئے جاسکتے ہیں۔ نیز یاد رہے کہ برطانیہ اور امریکہ میں دیگر مسالک اور مکاتب فکر کے دارالعلوم طلبہ کی تعلیم، رہائش اور خوراک کے لئے زکوٰۃ، فطرانہ اور صدقات وصول کرتے ہیں۔

زکوٰۃ کا زیادہ حقدار کون ہے؟

زکوٰۃ کو سب مصارف میں تقسیم کرنا بھی جائز ہے اور ان میں سے کسی ایک کو دے دینا بھی جائز ہے۔ (شرح فتح القدیر ، الفقه الحنفی وادلته: باب مصارف الزکوٰة) اگر کسی وقت کسی ایک مصرف کو زکوٰۃ کی زیادہ ضرورت پڑ جائے تو وہ زکوٰۃ کا زیادہ حقدار ہے۔ (شرح فتح القدیر: باب المصارف) مثلاً اگر کسی علاقہ میں کوئی آفت آجائے اور وہاں کے لوگ بنیادی ضروریات کے حوالے سے مشکلات کا شکار ہوجائیں تو ان کو زکوٰۃ دینا زیادہ ضروری ہے۔ اسی طرح آج کل برطانیہ میں قحط الائمہ پیدا ہورہا ہے اور برطانیہ جیسے ترقی یافتہ اور آزاد معاشرہ میں دینی تعلیم کے لئے خود کو وقف کرنا بہت بڑا جہاد ہے، لہٰذا جو نوجوان حصولِ علمِ دین کا ارادہ رکھتے ہیں اور فیس ادا نہیں کرسکتے انہیں زکوٰۃ دے کر عالم بنانا اور آنے والی نسلوں اور مساجد کی ضرورت پوری کرنا زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ نے بھی بعض مواقع پر صرف ایک قسم کے مصرف میں زکوٰۃ تقسیم فرمائی۔ (البحر الرائق شرح کنزالدقائق: باب المصرف)

دینی طلبہ کو زکوٰۃ دینا سب سے افضل ہے

علامہ زمخشری نے کہا ہے کہ آخری چار مصارف میں ''لام'' کے بجائے ''فی ظرفیت'' کا ذکر کیا ہے اور اس میں یہ بتانا ہے کہ آخری چار مصارف پہلے چار مصارف سے صدقہ اور زکوٰۃ دیئے جانے کے زیادہ مستحق ہیں

کیونکہ ''فی'' ظرفیت کے لئے آتا ہے اور اس میں تنبیہ ہے کہ وہ صدقات کا ظرف اور محل ہیں اور فی سبیل اللہ و ابن السبیل میں جو ''فی'' کا تکرار ہے اس میں یہ تنبیہ ہے کہ آخری دو مصارف (اللہ کی راہ میں اور مسافر) کو پہلے دو مصارف پر زیادہ ترجیح ہے یعنی غلام آزاد کرانے اور مقروض کا قرض ادا کرنے کی بہ نسبت مالِ زکوٰۃ کو اللہ کے راستہ میں اور مسافروں پر خرچ کرنا زیادہ راجح ہے۔ (اللباب فی علوم الکتاب: جلد ۱۰: ص ۱۲۶: از تبیان القرآن) اس سے معلوم ہوا کہ زکوٰۃ کو ''اللہ کی راہ میں'' اور ''مسافروں'' پر خرچ کرنا زیادہ راجح ہے اور دین کے طلبہ ان دونوں قسموں کی زکوٰۃ کے مستحق ہیں لہٰذا طلبہ کو زکوٰۃ دینا سب سے افضل ہے۔ زکوٰۃ و صدقات کے علاوہ عطیات کے ذریعہ دینی طلبہ کی مدد کرنا بھی سب سے افضل سخاوت ہے۔

برطانیہ و یورپ میں دینی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد ضرورت سے بہت کم ہے اور نوجوانوں کو دینی تعلیم کی طرف راغب کرنے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا جو نوجوان علم دین پڑھنا چاہتے ہیں اور وہ فیس ادا نہیں کر سکتے تو وہ زکوٰۃ و صدقات کے زیادہ مستحق ہیں۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف روانہ کرتے وقت فرمایا: ... اسلام قبول کرنے والوں کو کہنا کہ اللہ تعالیٰ نے اُن پر اُن کے مالوں میں زکوٰۃ فرض کی ہے جو اُن کے اغنیاء سے لی جائے گی اور اُن کے فقراء پر لوٹائی جائے گی۔ (سنن ابی داؤد: ۱۵۸۴: کتاب الزکوٰۃ: باب ۵) اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جس ملک کے امیر لوگوں سے زکوٰۃ لی جائے اسی ملک کے فقیر لوگوں میں تقسیم کی جائے۔ بلا شبہ تمام مسلمان آپس میں ایک جسم کی طرح ہیں، جہاں کہیں کوئی مسلمان حاجت مند ہو اس کی مدد کرنا پوری امت کی اجتماعی ذمہ داری ہے مگر ترجیحی بنیادوں پر پہلے اپنے رشتہ دار، پھر پڑوسی، پھر اپنے شہر اور اپنے ملک کے حاجت مند لوگ اور اس کے بعد دوسرے ممالک کے عام فقیروں کا نمبر آتا ہے۔ یعنی پہلے اپنے نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کے ایمان کی حفاظت کا انتظام کریں اور پھر دوسرے ممالک کے عام فقیروں کی مدد کریں۔

نیز برطانیہ میں ڈگری لیول کی تعلیم فری نہیں ہے، تمام طلبہ اور طالبات کو فیس دینا پڑتی ہے اور جو طلبہ فیس نہیں دے سکتے برٹش حکومت دنیاوی تعلیم کے لئے ان طلبہ اور طالبات کو قرض دیتی ہے تاکہ وہ ڈگری لیول کی تعلیم حاصل کر سکیں مگر عالم کورس پڑھنے والے طلبہ اور طالبات کی کوئی مدد نہیں کرتی بلکہ انہیں بے روزگاری الاؤنس بھی نہیں دیتی اس لئے اگر زکوٰۃ، صدقات اور عطیات سے ان کی مدد نہ کی گئی تو مستقبل کے امام کہاں سے آئیں گے؟

ضروری نوٹ

مساجد کمیٹیوں کے پاس زکوٰۃ وفطرانہ کی مد میں ہر سال خطیر رقم جمع ہوتی ہے۔ الحمدللہ! کمیٹیوں نے ہمیشہ یہ امانتیں ان کے مستحقین کو پہنچائی ہیں اور پوری دنیا میں ضرورت مندوں کی مدد کی ہے اور غریب ممالک میں دینی مدارس کے قیام اور آبادکاری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ اب حالات کا تقاضا یہ ہے کہ اس امداد کا ایک معقول حصہ برطانیہ میں بھی خرچ کیا جائے۔ لہٰذا ہم کمیٹیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اب وہ زکوٰۃ وصدقات کی مد میں جمع ہونے والی رقم میں سے کم از کم آدھا حصہ برطانیہ میں موجود سنی مدارس کو دیں تاکہ وہ دینی طلبہ کو فری تعلیم فراہم کر سکیں اور برٹش بورن ائمہ اور علماء وخطباء کی ایک ایسی کھیپ تیار کر سکیں جو ہمارے بچوں کی تربیت کریں اور ہماری آنے والی نسلوں کے ایمانوں کو محفوظ بنائیں۔

اس بیان کی تائید کرنے والے علمائے کرام، مشائخ عظام اور ائمہ حضرات

☆ شیخ العالم حضرت پیر محمد علاؤالدین صدیقی ☆ فضیلۃ الشیخ حضرت پیر محمد حبیب الرحمٰن محبوبی ☆ عالمی مبلغ اسلام حضرت پیر سلطان فیاض الحسن قادری ☆ محسن اہل سنت حضرت پیر سلطان نیاز الحسن قادری ☆ مفتی محمد گل رحمٰن قادری (برمنگھم) ☆ علامہ محمد قمر الزمان اعظمی (مانچسٹر) ☆ مفتی یار محمد قادری (برمنگھم) ☆ مفتی محمد منیر الزمان چشتی (راچڈیل) ☆ صاحبزادہ پیر سید لخت حسنین شاہ (ناٹنگھم) ☆ علامہ محمد شاہد رضا نعیمی OBE (لندن) ☆ مفتی عبدالرسول منصور الازہری (ریڈچ) ☆ مفتی رسول بخش سعیدی (برمنگھم) ☆ علامہ قاری محمد طیب (مانچسٹر) ☆ صاحبزادہ محمد ظہیر الدین صدیقی (برمنگھم) ☆ پیرزادہ احمد رضا غزنوی (کیتھلی) ☆ علامہ احمد نثار بیگ قادری (صدر مرکزی جماعت اہل سنت یوکے اینڈ اوورسیز) ☆ علامہ سید محمد شعیب شاہ (صدر مرکزی جماعت اہل سنت یوکے ویورپ) ☆ علامہ خلیل احمد حقانی (امیر جماعت اہل سنت یوکے) ☆ علامہ ریاض احمد صمدانی (لندن) ☆ علامہ غلام ربانی افغانی (لندن) ☆ علامہ سید محمد ظفر اللہ شاہ (حضرت سلطان باہو ٹرسٹ) ☆ علامہ پیرزادہ سردار احمد قادری (مانچسٹر) ☆ علامہ سید حافظ محمد فاروق شاہ (برمنگھم) ☆ مفتی محمد ایوب اشرفی (بولٹن) ☆ مفتی پیر محمد مصباح المالک لقمانوی (برمنگھم) ☆ علامہ صاحبزادہ غلام جیلانی (ہائی ویکمب) ☆ علامہ نعمت علی چشتی (ہڈرزفیلڈ) ☆ مفتی فضل احمد قادری (ڈربی) ☆ مفتی محمد اسلم نقشبندی بندیالوی (بریڈفورڈ) ☆ صاحبزادہ مفتی محمد اختر علی قادری (شفیلڈ) ☆ علامہ محمد سجاد رضوی (ہیلی فیکس) ☆ علامہ سید محمد شفاء الحق شاہ (برائرفیلڈ) ☆ علامہ صاحبزادہ محمد عبدالحق ہاشمی (لندن) ☆ علامہ صاحبزادہ محمد رفیق چشتی سیالوی (برمنگھم) ☆ علامہ حافظ سعید احمد مکی (برمنگھم) ☆ مفتی برکات احمد چشتی (برمنگھم) ☆ علامہ محمد حفیظ الرحمن غزالی (برٹن آن ٹرنٹ) ☆ علامہ محمد دین سیالوی (نیلسن) ☆ علامہ محمد صابر علی صابر (بولٹن) ☆ علامہ مفتی محمد ثاقب قادری (ناٹنگھم) ☆ علامہ محمد یوسف نقشبندی (کونٹری) ☆ علامہ امیر عبداللہ نیازی (لندن) ☆ علامہ مسعود عالم خان الازہری (ناٹنگھم) ☆ علامہ حافظ منیر احمد صابر الازہری (ووسٹر)

☆ پروفیسر مسعود اختر ہزاروی (لوٹن) ☆ پیر محمد طیب الرحمن قادری (برمنگھم) ☆ علامہ محمد صادق ضیاء (برمنگھم) ☆ علامہ حافظ محمد فاروق چشتی (برمنگھم) ☆ علامہ سید اشتیاق حسین شاہ گیلانی (لندن) ☆ مفتی محمد فیض رسول نقشبندی مجددی (لندن) ☆ علامہ محمد نواز صدیقی ہزاروی (پیٹربرو) ☆ علامہ حافظ محمد ارشد جمیل (لندن) ☆ علامہ قاری محمد انور قمر (لائی کراس) ☆ علامہ عمر حیات قادری (ہڈرزفیلڈ) ☆ مفتی غلام سرور نقشبندی (ہڈرزفیلڈ) ☆ علامہ پیر ذوالکفل حسین صابر (ڈربی) ☆ پروفیسر پیرزادہ محمد یوسف (ناٹنگھم) ☆ علامہ پیر شبیر حسین ربانی (گلاسگو) ☆ علامہ پیر محمد عبدالخالق مجددی (لوٹن) ☆ مفتی محمد اعظم (اولڈہم) ☆ علامہ حافظ عبدالغفور (ایڈنبرا) ☆ علامہ اعجاز احمد نیروی (لندن) ☆ علامہ سید نور احمد شاہ کاظمی (لندن) ☆ مفتی محمد اسماعیل (ناٹنگھم) ☆ علامہ سید تنویر حسین شاہ (خطیب ضیاء القرآن مسجد برمنگھم) ☆ علامہ صاحبزادہ محمد شکیل الحق چشتی (ایڈنبرا) ☆ علامہ ساجد ظفر (برمنگھم) ☆ علامہ حافظ حمید الدین قریشی (ہائی ویکمب) ☆ علامہ سلطان محمود الازہری (ہائی ویکمب) ☆ علامہ حافظ عبدالرسول طاہر نقشبندی مجددی (لندن) ☆ علامہ حافظ نیاز احمد صدیقی (برمنگھم) ☆ علامہ قاری محمد اسماعیل خان مصباحی (راچڈیل) ☆ علامہ سید طارق مسعود کاظمی (لندن) ☆ مولانا قاری طارق محمود قادری (لندن) ☆ علامہ جنید عالم قادری (لندن) ☆ علامہ حافظ محمد رفاقت (برمنگھم) ☆ علامہ محمد نجم الحسین (اولڈہم) ☆ علامہ محمد ایوب چشتی (بلیک برن) ☆ پروفیسر حافظ محمد اکرم (ہیرولندن) ☆ علامہ عارف حسین سعیدی (چشم) ☆ قاری محمد شعیب چشتی (برمنگھم) ☆ مولانا غفور احمد چشتی (برمنگھم) ☆ علامہ ساجد محمود ضیاء فراشوی (بریڈفورڈ) ☆ علامہ قاری حفیظ الرحمن چشتی (لیسٹر) ☆ مولانا تصدق حسین صدیقی (بلیک برن) ☆ علامہ حافظ غلام رسول (ٹیٹن) ☆ حافظ قاری جاوید اختر (امام وکٹوریہ پارک مسجد مانچسٹر) ☆ مولانا قاری محمد اسلم سیالوی (اولڈہم) ☆ قاری حافظ محمد علی شرقپوری (شفیلڈ) ☆ پروفیسر محمد اجمل نسیم (سلاؤ) ☆ پروفیسر حافظ سلیم اختر (شفیلڈ) ☆ علامہ عاصم ممتاز (ملٹن کینز) ☆ حافظ امیر حسین الازہری (ناٹنگھم) ☆ قاری ظہور احمد سیفی (مانچسٹر) ☆ حافظ غلام سرور قادری (کیتھلی) ☆ علامہ ارشد محمود (کون) ☆ سید محمد طاہر شاہ اویسی (برٹن آن ٹرنٹ) ☆ مولانا ذوالفقار علی شاکر (برٹن آن ٹرنٹ) ☆ پیر محمد فرید ہارونی (برمنگھم) ☆ مولانا ڈاکٹر منیر حسن مجتبی (ڈربی) ☆ حافظ محمد اقبال رضوی (لیسٹر) ☆ مولانا حافظ عبدالحق چشتی (راچڈیل) ☆ مولانا قاری محمد علی نقشبندی (لوزلز برمنگھم) ☆ قاری محمد حنیف حسنی (خطیب گھمکول شریف مسجد برمنگھم) ☆ علامہ حافظ محمد سلیم نقشبندی (وٹفورڈ) ☆ قاضی محمد الیاس (سلاؤ) ☆ مولانا قاری محمد شفیع (بریڈفورڈ) ☆ علامہ قاری محمد امین چشتی (ساؤتھ آل) ☆ علامہ قاری عبدالرحیم (بری) ☆ صاحبزادہ محمد عتیق الرحمن نقشبندی (سکاٹ لینڈ) ☆ مولانا حافظ محمد صدیق نعیم (سٹاکٹن) ☆ مولانا قاری نذیر احمد (سٹوک آن ٹرنٹ) ☆ مولانا قاری محمد امین (برمنگھم) ☆ علامہ حافظ محمد ضیاء الاسلام ہزاروی (برمنگھم) ☆ مولانا قاری محمد بشارت (برمنگھم) ☆ علامہ ریاست علی قادری (برمنگھم) ☆ مولانا قاری محمد سلیم نقشبندی (برمنگھم) ☆ مولانا محمد منیر چشتی (آکسفورڈ) ☆ حافظ نورالدین جمیل (بیڈفورڈ) ☆ حافظ محمد تنویر (بیڈفورڈ) ☆ مولانا قاری محمد صدیق (لندن) ☆ مولانا حافظ عبدالرحمن سلطانی (برمنگھم) ☆ مولانا قاری مظہر حسین (گلاسگو) ☆ مولانا حافظ محمد صدیق (لندن) ☆ مولانا ثناء اللہ سیٹھی (لندن) ☆ حافظ عبدالقادر ہاشمی (سٹوک) ☆ مولانا قاضی تجمل حسین (بیڈفورڈ) ☆ حافظ محمد حبیب (وٹفورڈ) ☆ حافظ محمد جہانگیر (وٹفورڈ) ☆ قاری محمد بشیر (وٹفورڈ) ☆ عبدالمجید سالک (وٹفورڈ) ☆ علامہ حاجی محمد فاضل (لندن) ☆ علامہ عبدالمجید (لندن) ☆ علامہ حبیب الرحمن (لندن) ☆ علامہ آصف الرحمن (لندن) ☆ حافظ محمد آزاد خان (لندن) ☆ حافظ افتخار احمد (لندن) ☆ سید محمد وقار شاہ (لندن) ☆ قاری محمد سلطان (برمنگھم) ☆ حافظ عبدالرؤف (برمنگھم) ☆ حافظ محمد الیاس (لیسٹر) ☆ علامہ حافظ محمد حنیف خاکی (لیسٹر) ☆ علامہ حافظ محمد خالد رضوی (لیسٹر) ☆ قاری ضیاء الدین قادری (لیسٹر) ☆ مولانا محمد نور عالم (لیسٹر) ☆ مولانا واجد حسین (بیڈفورڈ) ☆ مولانا عبدالرزاق قادری (بیڈفورڈ) ☆ مولانا محمد سجاد (بیڈفورڈ) ☆ قاری محمد یوسف (لیسٹر) ☆

حافظ محمد سلیم (لیسٹر) ☆ مولانا عبداللہ رضوی (لیسٹر) ☆ مولانا قاری ظہیر اقبال قادری (ہیلی فیکس) ☆ مولانا حافظ طارق محمود (ڈیوزبری) ☆ مولانا حافظ حماد رضا نورانی (ہڈرزفیلڈ) ☆ مولانا محمد نجیب ضیائی (ہڈرزفیلڈ) ☆ مولانا حافظ نور محمد نقشبندی (ہڈرزفیلڈ) ☆ مولانا قاری عبدالحی الشامی (نانٹگھم) ☆ مولانا سرفراز احمد چشتی صابری (نانٹگھم) ☆ مولانا حافظ سادات احمد (نانٹگھم) ☆ مولانا محمد امجد صدیقی (نانٹگھم) ☆ مولانا محمد اجمل شہبازی (نانٹگھم) ☆ مولانا حافظ نصیرالدین نصیر (نانٹگھم) ☆ مولانا محمد راسب (اولڈہم) ☆ مولانا محمد عمر (اولڈہم) ☆ مولانا حافظ نصیر احمد (اولڈہم) ☆ مولانا محمد فاروق نورانی (اولڈہم) ☆ مولانا قاری عبدالشکور قادری (اولڈہم) ☆ امام محمد صدیق ہاشمی (لندن) ☆ سید تنویر حسین شاہ (لندن) ☆ مولانا حافظ محمد حسن چشتی (برمنگھم) ☆ قاری اللہ بخش نقشبندی (برمنگھم) ☆ مولانا سید محمد اظہر اللہ شاہ (برمنگھم) ☆ حافظ محمد عارف (برمنگھم) ☆ قاری غلام مصطفےٰ الازہری (برمنگھم) ☆ حافظ قاری محمد عابد (برمنگھم) ☆ حافظ محمد اعظم (برمنگھم) ☆ حافظ محمد امین (برمنگھم) ☆ حافظ محمد طفیر (برمنگھم) ☆ علامہ محمد عامر (برمنگھم) ☆ مولانا محمد ابوبکر (برمنگھم) ☆ شیخ محمد داؤدی (برمنگھم) ☆ حافظ محمد مدنی (برمنگھم) ☆ قاری محمد نوید قادری (برمنگھم) ☆ شیخ محمد عمر (برمنگھم) ☆ قاری محمد فرحان صدیقی (برمنگھم) ☆ قاری محمد یونس (برمنگھم) ☆ سید حافظ محمد طارق محمود شاہ (برمنگھم) ☆ مولانا حافظ محمد حلیم (سلاؤ) ☆ مولانا حافظ محمد رمضان شاکر (سلاؤ) ☆ حافظ نعیم خان (سلاؤ) ☆ علامہ اسجد محمود (برمنگھم) ☆ مولانا حافظ محمد اسحاق (برمنگھم) ☆ مولانا حافظ محمد مشتاق (برمنگھم) ☆ مولانا حافظ نثار احمد رضا (ڈربی) ☆ حافظ جہانگیر احمد (ڈربی) ☆ مولانا محمد خورشید قادری (ڈربی) ☆ مولانا قاری حافظ غلام یٰسین (شفیلڈ) ☆ مولانا حافظ محمد اختر (شفیلڈ) ☆ صاحبزادہ حافظ محمد جمیل نقشبندی (رادھرم) ☆ مولانا شفیق محمد (پیٹربرو) ☆ مولانا حافظ محمد عظیم (ڈیوزبری) ☆ مولانا قاری حافظ محمد حفیظ الرحمٰن (لندن) ☆ مولانا قاری فاروق احمد (لندن) ☆ مولانا محمد بخش (مانچسٹر) ☆ مولانا محمد راشد (مانچسٹر) ☆ حافظ منظور احمد بھٹی (لندن) ☆ مولانا حافظ عبدالقادر (بریڈفورڈ) ☆ حافظ نصیرالدین (شفیلڈ) ☆ مولانا حافظ وسیم انور (لندن) ☆ مولانا محمد افضل قادری (لندن) ☆ حافظ اسماعیل خان (نانٹگھم) ☆ حافظ عبداللہ (نانٹگھم) ☆ قاری محمد یونس (نانٹگھم) ☆ احمد رضا اسلم (نانٹگھم) ☆ محمد امداد حسین پیرزادہ (جامعہ الکرم)

نوجوان برٹش علماء

☆ صاحبزادہ محمد نور العارفین صدیقی (اولڈہم) ☆ صاحبزادہ محمد انوار الحق الازہری (الجامعہ صفتہ الاسلام) ☆ صاحبزادہ محمد اسرار الحق اویسی (الجامعہ صفتہ الاسلام) ☆ علامہ زین ہود الازہری (برمنگھم) ☆ علامہ محمد ارشد مصباحی (مانچسٹر) ☆ علامہ محمد ظہور چشتی (اولڈہم) ☆ ڈاکٹر قاری محمد عاصم MBE (لیڈز) ☆ مولانا محمد عرفان چشتی MBE (خطیب وکٹوریہ پارک مسجد مانچسٹر) ☆ مفتی محمد یزدانی رضا خان مصباحی (فتویٰ کونسل لندن) ☆ صاحبزادہ حسن ربانی الازہری (گلاسگو) ☆ ڈاکٹر مفتی مصطفےٰ رضا خان (مانچسٹر) ☆ پیر محمد عمران ابدالی (برمنگھم) ☆ مولانا محمد شبیر سیالوی (اولڈہم) ☆ مولانا غلام محی الدین (آشٹن) ☆ مولانا عبدالمتین الازہری (ڈربی) ☆ مولانا عمران محمد الازہری (دارالعلوم گھمکول شریف مانچسٹر) ☆ مولانا ابوبکر غلام علی الازہری (بریڈفورڈ) ☆ استاذ عرفان شہزاد الازہری (بریڈفورڈ) ☆ صاحبزادہ محمد سعد بن صادق (برمنگھم) ☆ صاحبزادہ محمد حسنین رضا صدیقی (برمنگھم) ☆ مولانا محمد مصدق شاہین (پیٹربرو) ☆ استاذ عمران سلیمان الازہری (لیسٹر) ☆ مولانا مزمل حسین احمد الازہری (برنلے) ☆ مولانا افتخار داد الازہری (لندن) ☆ استاذ قاری ابوآدم محمد رضوان (برمنگھم) ☆

استاذ عثمان سعید ڈارالازہری (راچڈیل) ☆ مولانا حافظ محمد علی الازہری (وارنگٹن) ☆ استاذ ایاز محمد الازہری (کونٹری) ☆ استاذ محمد ہارون الازہری (بریڈفورڈ) ☆ استاذ ضیاء الدین اعظم الازہری (کیتھلی) ☆ مولانا حافظ محمد سجاد حسین الازہری (بلیک برن) ☆ مولانا قاری محمد ضیاء (اولڈہم) ☆ مولانا محمد ادیب ایوب (سٹوک آن ٹرنٹ) ☆ مولانا محمد قاسم سعدی (لیڈز) ☆ مولانا محمد حبیب الرحمٰن (نیوکاسل) ☆ مولانا محمد منظور الحق (ڈیوزبری) ☆ مولانا محمد ریاست (لوٹن) ☆ مولانا محمد حسیب اختر الازہری (بانبری) ☆ مولانا محمد حلیم خالق اشرفی (بلیک برن) ☆ مولانا ضیغم علی الازہری (برمنگھم) ☆ مولانا محمد مبشر اقبال (مانچسٹر) ☆ مولانا محمد عثمان علی (برمنگھم) ☆ احمد ایاز الرحمٰن عرفانی (ووکنگ) ☆ مولانا غلام مصطفےٰ اشرفی الازہری (بولٹن) ☆ مولانا حافظ محمد سجاد رومی (لیڈز) ☆ مولانا محمد صداقت رزاق (لیڈز) ☆ مولانا فیض الحسن (برٹن آن ٹرنٹ) ☆ مولانا محمد نظام اشرفی (بولٹن) ☆ صاحبزادہ محمد حماد ظہیر (جامعہ محی الاسلام صدیقیہ برمنگھم) ☆ مولانا کلیم حیدر (مانچسٹر) ☆ مولانا محمد طاہر رفیق الازہری (لندن) ☆ مولانا شمس الکریم تمیز (ہائی ویکمب) ☆ مولانا شاہد تمیز (برمنگھم) ☆ مولانا محمد عمر نواز (کارڈف) ☆ مولانا حافظ محمد اختر علی (اولڈہم) ☆ حافظ معین الدین اختر (مانچسٹر) ☆ مولانا محمد ہارون شبیر (لیڈز) ☆ مولانا حافظ عبدالقدیر (بیڈفورڈ) ☆ مولانا طاہر مؤمن (اولڈہم) ☆ مولانا کامران علی (بریڈفورڈ) ☆ مولانا محمد احمد صدیق (لندن) ☆ مولانا قاری محمد قاسم (لیڈز) ☆ مولانا محمد عاصم خان (برسٹل) ☆ مولانا حافظ محمد اسد علی (لندن) ☆ مولانا حافظ اسرار حسین (بیڈفورڈ) ☆ مولانا فیصل علی خطاب (برمنگھم) ☆ مولانا حافظ سراج اقبال (مدرسہ المدینہ سراج العلوم سٹاکٹن) ☆ مولانا محمد عامر (سٹوک) ☆ استاذ محمد طاہر علی الازہری (جامعہ علویہ بولٹن) ☆ مولانا محمد حماد (سکاٹ لینڈ) ☆ مولانا منصور محمود الازہری (سکاٹ لینڈ) ☆ مولانا حافظ امجد محمود (بری) ☆ مولانا ابرار حسین (بلیک برن) ☆ مولانا محمد نعمان یوسف (کونٹری) ☆ حافظ سید کاشف مسعود کاظمی (لندن) ☆ مولانا عدنان خان (برمنگھم) ☆ مولانا حافظ منور سلیم (لندن) ☆ استاذ حافظ اسرار خان (سلاؤ) ☆ استاذ محمد مسرور الحق حسینی (الجامعہ صفۃ الاسلام بریڈفورڈ) ☆ استاذ محمد بلال جامی (الجامعہ صفۃ الاسلام بریڈفورڈ) ☆ استاذ محمد ظہور احمد بلالی (الجامعہ صفۃ الاسلام بریڈفورڈ) ☆ مولانا ہارون سلطان (جامعہ الفرقان برمنگھم) ☆ مولانا حسان رضا اختر (جامعہ الفرقان شفیلڈ) ☆ مولانا حافظ محمد طیب علی (جامعہ علویہ بولٹن) ☆ مولانا حافظ محمد اظہر علی (جامعہ علویہ بولٹن) ☆ مولانا حافظ محمد عمیر (جامعہ رسولیہ مانچسٹر) ☆ مولانا حافظ محمد عزیر (جامعہ رسولیہ مانچسٹر) ☆ مولانا قاری اسد اللہ نقشبندی (دارالقراء برمنگھم) ☆ مولانا محمد نوید حسین اشرفی (دارالقراء برمنگھم) ☆ مولانا محمد لقمان طاہر (جامعہ فیضانِ رسول ایجوکیشن سنٹر برمنگھم) ☆ مفتی واجد اقبال (جامعہ اسلامیہ رضویہ بریڈفورڈ) ☆ مولانا خرم رفیق (فیضانِ اسلام مانچسٹر) ☆ مولانا ماجد خان ملک صدیقی (جامعہ محی الاسلام صدیقیہ برمنگھم) ☆ حافظ امیر حسین (دارالعلوم جامعہ محمدیہ بریڈفورڈ) ☆ مولانا محمد شمس (اسلامک ایجوکیشن سنٹر برمنگھم) ☆ استاذ حافظ گل محمد (جامعہ الکرم) ☆ استاذ حافظ محبوب حسین الازہری (جامعہ الکرم) ☆ بختیار حیدر پیرزادہ الازہری (جامعہ الکرم)

JAMIA AL-KARAM, Eaton Hall, Retford, Nottinghamshire, DN22 0PR (UK)

Tel: 01777 706441 Email: info@alkaram.org

The issue concerning Religious Knowledge and the giving of Zakat in the United Kingdom

To this day, we have been sending our zakat and charitable donations to our countries of origin including Pakistan, India and Bangladesh. However, the circumstances of the present time demand that now we spend our zakat, sadaqah, donations and waqf contributions in Great Britain too; build and support dar-ul-ulooms and centres of religious knowledge; offer free religious education to our youth; prepare British born scholars and Imams; and preserve the religion and faith of our coming generations.

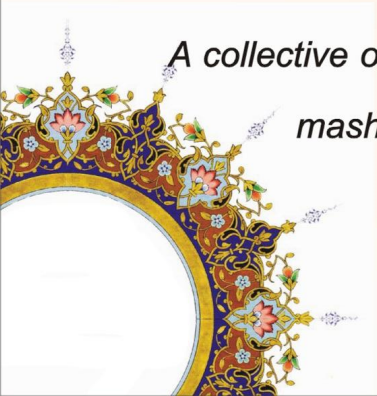

A collective opinion of three hundred and thirteen scholars, masha'ikh and Imams of the United Kingdom.